

نور افشاں

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ | حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے | قیمت سالیانہ مع محصول ہے

نمبر ۴۰ - جلد ۸ | لودیانہ ۲۴ ستمبر ۱۸۸۰ء | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبارات

افغانستان سے انگریزی فوجیں پشاور میں داخل ہوتی جاتی ہیں - موسیٰ خان اور ہاشم خان معہ بہت سے علزیوں کے ہرات میں داخل ہو گئے ہیں = مقام تخت پل میں بہت سی قومیں بہ نیت فساد جمع ہو رہی ہیں = مفسد قوم مری کو انگریزی فوج نے سیدھا کر لیا ہے = ایک سوداگر جو بخارا سے آیا ہے وہ بیان کرتا ہے کہ شاہ ایران نے ۴ ہزار سپاہی ایوبخان کے پاس روانہ کئے ہیں = اخبار عام کہتا ہے کہ امیر عبدالرحمان خان اور شیر دل ایوبخان کا اندر سے ایک ہونا روز بروز ثابت ہوتا جاتا ہے = قندھار تک تار برقی جاری ہو گئی ہے = ایوبخان کا ہرات میں اب کچھ بھی رعب داب نہیں رہا = کوکوں کے سردار رام سنگھ نے رنگون میں قیدیانہ زندگی سے تنگ آ کر جیل خانہ کو آگ لگانی چاہی تھی مگر راز کھل گیا = علاقہ کورم بھی اب انگریز اپنے پاس رکھنا نہیں چاہتے = بلگیریا میں سلطان روم کے برخلاف مفسدہ کھڑا ہو گیا ہے = روس روم کا پیچھا ابھی چھوڑتا نظر نہیں آتا کیونکہ روس نے فی الحال ساٹھ ہزار بندوقیں ارلیحک میں روانہ کی ہیں = سلاطین یورپ کے جنگی جہازوں نے سلطنت روم کی سرحد پر ڈیرا جما دیا ہے = یونان نے اپنی ساٹھ ہزار فوج کو حکم دیا ہے کہ روم پر دھاوا ہو = چین نے اشتہار دیدیا ہے کہ جو سلطنت چاہے ہمارے ملک میں سوداگری کرے - انگریز و جلو = قندھار کی طرف سے بھی فوجیں واپس ہونے لگی ہیں = بڑودہ میں عام چندہ سے ایک عالیشان گرجا بنیگا - ڈھیڈار چندہ دو = پونا کی طرف ۳ ستمبر کو ایک ڈاک لٹ گئی = حضور گورنر جنرل کشور ہند ۱۰ نومبر کو لاہور میں ایک دربار کرینگے = راجپوتانہ کے اکثر مقامات میں عمدہ بارش ہوئی = امرتسر میں دیوالی کی منڈی مویشی ۲۸ اکتوبر سے شروع ہو گی = قسمت حصار کے اکثر مقامات میں بارش ہوئی = مہاراجہ صاحب جودھپور بغرض ماتم پرسی جے پور کو تشریف لے گئے ہیں = مہاراجہ صاحب الور نے مہاراجہ صاحب جے پور کی وفات پر کمال رنج ظاہر فرمایا = جمنا کا پانی اتنا چڑھا کہ بنگال ریلوے لین کو صدمہ پہنچا جسکی مرمت پر کئی ہزار روپیہ خرچ ہو گا = وزیر ہند نے شملہ میں جدید گورنمنٹ ہوس کی تعمیر کو منظور فرمالیا ہے جسکو لارڈ لٹن نے تجویز کیا تھا اس تمام کام کی تیاری کا تخمینہ بالفعل ۳۰ لاکھ کیا گیا ہے = خبر ہے کہ مسٹر لپیل گریفن چیف پولیٹیکل افسر شمالی افغانستان کو تمغہ کے سی ایس آئی کا ملا ہے = سنا ہے کہ فرزند ثانی سری حضور مہاراجہ صاحب کشمیر میاں رام سنگھ صاحب کی راجہ جے خزر کانگڑہ کی چھوٹی ہشیرہ سے شادی ہونیوالی ہے = شاہ بھوپال کے ہاں ایک اور بیٹا پیدا ہوا = دہلی میں اس ہفتہ دور و زخوب بارش ہوئی

نور افشاں

—— ہفتہ گذشتہ میں ہمنے از روے تار برقی آمدہ نینی تال لکھا تھا کہ پہاڑ کے شق ہو جانے سے ۴۷ صاحبان یورپین دبکر مر گئے۔ چنانچہ ہفتہ حال میں ہمکو وہاں کا حال مندرجہ ذیل معلوم ہوا ہی جو درج کیا جاتا ہی +

نینی تال کی آبادی اسطرح ہی کہ ایک جھیل کے چاروں طرف پہاڑ ہی جنکی طرف و چوٹی پر مکانات ہیں اور آبادی کی زمین دو طرف سے تو نہایت سخت اور عمدہ ہی اور دو طرف ریتلی اور خراب جسپر سوائے گھاس کے اور کچھ نہیں اگتا۔ اسپر جہاں ایسی خراب زمین ہی کچھ لوگوں نے اپنی رہائش کے لئے مکانات بھی طیار کر لئے تھے۔ جہانپر یہہ صدمہ ہوا ہی پہاڑ کی چوٹی پر جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک مغربی و شمالی کی کوٹھی ہی اور اُس کے نیچے تھوڑے فاصلہ پر بیل صاحب سوداگر کی دوکان ہی جسکے نیچے وکٹوریہ ہوٹل بنا ہوا تھا۔ اور اُسکے نیچے جھیل کے کنارے کے پاس ایک مکان موسومہ اسیملی رومس کہتے ہیں بنا ہوا تھا۔ اسجگہہ تماشاگاہ و گھوڑ دوڑ کا چکر و کتب خانہ وغیرہ واقع تھے۔ ۱۶ ستمبر کو بارش شروع ہوئی اور دو دن کے عرصہ میں تیس انچہ پانی برسا جسکے سبب تمام ندی نالے پانی سے پر ہو گئے تھے۔ اور جب یہہ حال ہوا تو لوگوں کو اپنی جانوں کا خطرہ معلوم ہونے لگا۔ ۱۸ ستمبر کو صبح کے ۹ بجے پہاڑ کا تھوڑا سا ٹکڑہ ہوٹل کے ملازمان کے مکانوں پر گرا جسکے نیچے چند آدمی دب گئے۔ چنانچہ صاحب اسسٹنٹ کمشنر و چند صاحبان و فوج کے بعض سپاہی کوشش کرتے تھے کہ ہم اُن دبے ہوؤں کو نکالیں۔ قریب ۲ بجے شام کے پہاڑ کا ایک بڑا حصہ اچانک گر گیا اور وکٹوریہ ہوٹل و بیل صاحب سوداگر کی دوکان اور اسیملی رومس اُسکے صدمہ سے یہہ تمام مکانات پھسل کر تال میں گر گئے۔ اور جتنے صاحب لوگ اُسکے راہ میں تھے سوائے چار صاحبان کے اور سب دبکر مر گئے۔ تمام صاحب لوگ رات بھر جاگتے رہے اور جو لوگ گرد نواح میں بھی رہتے تھے مکانات کو خوف کے مارے چھوڑ کر بھاگ گئے۔ اس خوف سے کہ شاید پہاڑ کی تمام اطراف اسیلیح پھسل کر نہ گر پڑے۔ اس حادثہ سے نینی تال کا اسقدر نقصان ہوا ہی کہ برسوں تک پورا نہ ہو سکیگا +

—— قسطنطنیہ سے بذریعہ روٹر تار برقی خبر آئی ہی کہ رضا پاشا وزیر جنگ نے ایڈمرل سیمر کو جنے ممالک یورپ کی طرف سے بابت حوالہ کر دینے شہر ڈلسینو سلطان سے اخیر جواب طلب کیا تھا جسکا جواب اُسکو یہہ ملا کہ کوئی شخص اگر شہر میں آنا چاہے تو اُس سے ہم لڑینگے۔ چنانچہ جنگی جہازونکے بیڑہ کا اُس بندر میں ۲۹ ستمبر تک تا ملتوی کیا گیا ہی + دیکھیں اُسکا انجام کیا ہوتا ہی۔ مگر علامات سے یہہ معلوم ہوتا ہی کہ سلطان مہذب بننا نہیں چاہتے ہیں اور نیز اپنے متعصب علماء کے کہنے پر عمل کر رہے ہیں جسکا نتیجہ یہہ ہوگا کہ شاید سلطان کو یورپ سے نکلنا پڑے +

—— افغانستان کی خبروں سے معلوم ہوتا ہی کہ ایک مہم علاقہ شراوک بمقام گلستان کر زیر بانہ کیجاویگی۔ بگمان غالب ہی کہ جنگ سخت ہوگا جسکا نتیجہ بعد آنے خبر کے درج اخبار کیا جاویگا +

—— جزیرے آئرلنڈ سے خبر آئی ہی کہ وکونٹ مونٹ مارس جبکہ وے اپنی گاڑی پر سوار ہو کر ہوا خوری کے لئے جا رہے تھے گولی سے ہلاک کئے گئے +

چند علامات سے ظاہر ہوتا ہی کہ جزیرے مذکور کے زمیندار سرکشی پر آمادہ ہیں مگر ہمکو یقین ہی کہ سرکشوں کے حق میں برا نتیجہ ہوگا +

—— ہمارے ایک نامہ نگار صاحب مقام پونہ سے تحریر فرماتے ہیں کہ ۱۲ ستمبر کو جناب پادری جے اسول صاحب نے دو ہندو جوان لڑکیوں کو اصطباغ دیا ہی۔ اور یہہ بھی لکھتے ہیں کہ ۱۴ و ۱۶ ستمبر کو گھوڑ دوڑ ہوئی۔ ہمارے نامہ نگار صاحب کہتے ہیں کہ ہم اِس تفرقی رسم سے سخت ناراض ہیں اگر یہہ رسم موقوف ہو جاویگی تو خوب ہوگا۔ اِس رائے سے ہم بھی اتفاق رکھتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ گورنمنٹ گھوڑ دوڑ کی قمار بازی کا انسداد کرے +

چند روز ہوئے کہ صاحب اخبار پانیر نے بھی اسبارے میں اپنا گمان ظاہر کیا تھا کہ گھوڑ دوڑ والے دغابازوں کے قریبی رشتہ دار ہوتے ہیں۔ مگر یہہ گمان اُن لوگوں کی نسبت عاید ہوتا ہی جو کہ قمار بازی کیواسطے کرتے ہیں +

—— تھیوسافسٹ والوں کی لڑائی بمبی میں بدستور جاری ہی اور خطوط کرنل آلکاٹ صاحب و رڈم بلونت سکی شایع کئے گئے ہیں جنسے معلوم ہوتا ہی کہ بعض معزز ممبران مجلس نے صاحب و مس صاحبہ پر سخت الزام لگائے ہیں۔ خاصکر دروغ گوئی کا الزام +

یقین ہی کہ اِس جھگڑے کے طفیل دونوں صاحبان کی حقیقت حالت ایسی صاف معلوم ہو جاویگی کہ دوست اپنے دیکھنے شرمائینگے +

—— ہفتہ حال میں ہمکو خبر ملی ہی کہ مہاراجہ صاحب الور جیو پور نے

[illegible]

بقیہ مسیح کی خدمتگذاری کا تیسرا سال

اغلب ہے کہ لوقا کے ۹ کی ۵۱ عید تجدید پر اشارہ کرتی ہے کیونکہ لوقا کے الفاظ سے نکلتا ہے کہ یہہ مسیح کا سب سے پچھلا سفر یروسلم کو تھا لہذا معلوم ہوا کہ لوقا کی انجیل کے واقعات ۹ باب کی ۵۱ سے ۱۸ کی ۱۴ تک یروسلم میں پہونچنے کے پیشتر وقوع میں آئی یہاں یہہ سوال وارد ہوتا ہے کسطرح اُن واقعات کو بترتیب بیان کریں تاکہ یوحنا کے بیان کے مطابق ہو جاویں اکثر مسیح کی سرگذشت کے بیان میں یہہ خیال کیا گیا ہے کہ خداوند بعد عید خیمہ کے گلیل میں لوٹ گیا اور پھر دوبارہ تجدید کی عید کے وقت یروسلم میں آیا اگر یہہ گمان صحیح ہووے تو لوقا کے ۹ باب کی ۵۱ سے ۱۸ کی ۱۴ تک یوحنا کی ۲۱ و ۲۲ کے درمیان ڈالدینا چاہئے اس سفر میں مسیح سیدھا یروسلم کو نہیں گیا بلکہ سامریہ کے اندر سے گذرتا ہوا اور اسکی گرد نواح میں دورہ کرتا ہوا عید میں جا پہونچا سامریہ کی ایک بستی میں پہونچکر ستر منادی کرنے والے اور مقرر کئے اور اُنہیں دو دو کرکے بھیجا اور فرمایا تم جاؤ اور انجیل کی منادی ہر شہر اور ہر جگہہ میں کرو اُن ستر آدمیوں کو رسولوں کے موافق نہ سمجھنا چاہئے اور یہہ بھی ظاہر ہے کہ اُنکی پیغام گذاری تھوڑے دنوں کے واسطے تھی اُنہوں نے خداوند سے رسولوں کے موافق تعلیم اور طیاری نہیں حاصل کی اور ستر کا شمار شاید اسواسطے ہوا کہ یہہ غیر اقوام سے علاقہ رکھتے تھے اور سامریہ جہاں سے وے بھیجے گئے اسی بات پر اشارہ کرتا ہے بعضی بعضی مشہور تمثیلیں اسی دورہ میں کی گئی ہیں مثلاً نیک سامری کی تمثیل اور فریسی اور محصول لینے والے کی فضول خرچ لڑکے کی تمثیل بے انصاف قاضی اور لاعذر کی تمثیل مریم اور مارتھا کا پُر نصیحت قصہ اور دس جذامیوں کو شفا دینی اُنکے سوا خداوند نے اور سب نصیحتیں اسی دورہ میں فرمائیں جنکا ذکر متی کی انجیل میں کسی اور موقع میں ہوا ہے بچوں کو مسیح کے پاس لانا اور اُن کے لئے برکت کا درخواست کرنا اُسی موقع میں ہوا تھی اور مرقس نے بھی اس ماجرا کا بیان کیا ہے اس سفر میں مسیح نے بارہ شاگردوں کو پھر یاد دلایا کہ دیکھو ہم یروسلم کو جاتے ہیں اور سب جو نبیوں کی معرفت ابن آدم کے حق میں لکھا گیا ہے پورا ہوگا کیونکہ وہ غیر قوم والوں کے حوالہ کیا جائیگا اور وے اُسکو ٹھٹھے میں اڑاینگے اور بے عزت کرینگے اور اُسپر تھوکینگے اور اُسکو کوڑے مار کر قتل کرینگے لیکن اُنہوں نے اُسمیں سے کوئی بات نہ سمجھی اور یہہ کلام اُنپر چھپا رہا تب یوحنا کی ماں سلومی اپنے دو بیٹے یوحنا اور یعقوب کو ساتھ لیکر آئی اور عرض کیا کہ فرما میرے دونوں بیٹے تیری بادشاہت میں تیرے دہنے بائیں بیٹھیں یسوع نے جواب دیا تم نہیں جانتے کہ تم کیا مانگتے ہو میرے دہنے اور بائیں بیٹھنے کا اختیار اُنہیں کو دیا جائیگا جنکے لئے میرے باپ نے مقرر کیا سلومی کی درخواست کو سنکر باقی دس رسول یوحنا اور یعقوب پر غصہ ہوئے مسیح کو جب اس بات کی خبر ہوئی تو بارھوں کو بُلا کر ہدایت کی اور یہہ فرمایا کہ تم میں جو سب سے بڑا ہونا چاہے اور وہ نہ حکومت اور اختیار نہ دکھاویگا بلکہ انکا خادم ہوگا جو تم میں سردار بنا چاہے تمہارا خادم ہو (متی ۲۰ - ۲۰ سے ۲۸ مرقس ۱۰ - ۳۵ سے ۴۵) بعد ازیں مسیح یریحو کے اندر سے گذرا اور دو اندھوں کو بینائی دی اس معجزہ کی شہرت زیادہ اسواسطے ہوئی کہ اُسکے بیان کو جو متی مرقس لوقا میں پایا جاتا ہے مطابقت دینی دشوار ہے متی دو اندھوں کا ذکر کرتا ہے جو چنگے ہوئے جسوقت مسیح یریحو سے نکل رہا تھا مرقس نے ایک ہی مذکور کیا اُسکا نام لیکر اور کہا کہ وہ چنگا ہوا جب مسیح یریحو میں داخل ہوا لوقا کا بیان ہے مرقس کے ساتھ ملتا ہوا اُس ظاہری اختلاف پر بڑا مباحثہ ہو رہا ہے لیکن لائٹ فٹ صاحب کی رائے سب سے زیادہ پسندیدہ ہے وہ یہہ ہے کہ دو اندھوں کو مسیح نے چنگا کیا ایک جسکا نام بارتمئیس تھا شہر میں داخل ہونے کیوقت اور دوسرے اندھے کو جب وہ شہر سے نکل گیا (متی ۲۰ - ۲۹ سے ۳۴ مرقس ۱۰ - ۴۶ سے ۵۲ لوقا ۱۸ - ۳۵ سے ۴۳) بعد اسکے زکی کی ملاقات ہوئی یہہ قصہ غور طلب اسواسطے ہوا کہ زکی ایک محصول لینے والوں میں سے تھا جنپر یہودی لوگ نفرت اور حقارت کی نظر سے دیکھتے تھے خداوند نے اُسکو منظور کیا کیونکہ وہ خداترس آدمی تھا اور گناہوں سے توبہ کرکے نجات کی جستجو میں پھر رہا تھا اُسے یہودیوں کی تعصب اور بے انصافی کو دور کرکے اُس کام کو پورا کیا جسکے واسطے وہ دنیا میں آیا تھا اُسنے فرمایا ابن آدم آیا ہے کہ کھوئے ہوئے کو ڈھونڈے اور بچاوے (لوقا ۱۹ - ۱۰) اب وہ تجدید کی عید کو پہونچ گیا اور عید کے دنوں میں لوگوں کو تعلیم دیتا رہا اثنائے وعظ میں مسیح نے اپنی الوہیت ظاہر کرکے یہہ بھی فرمایا میں اور باپ ایک ہیں اس کلام کو یہودیوں نے سنکر قصد کیا کہ اُسکو سنگسار کریں لیکن اُسکا جواب سنکر نہ کر سکے +

باقی آئندہ

منقولات

جناب ماسٹر رامچندر صاحب رضا کی سوانح عمری

ماسٹر رامچندر صاحب کی وفات کی خبر قبل ازیں درج اخبار ہو چکی ہے اب ماسٹر صاحب مرحوم کی سوانح عمری بھی ناظرین باتمکین کے ملاحظہ کے لئے ذیل میں درج کیجاتی ہے +

ماسٹر رامچندر صاحب ۱۸۲۱ء میں بمقام پانی پت پیدا ہوئے اور دہلی کالج میں تعلیم پائی ۱۸۴۴ء میں دہلی کالج کے پروفیسر مقرر ہوئے انکی طبیعت عام فایدہ پسند کرتی تھی لہذا انہوں نے ایک اخبار موسوم بہ فوایدالناظرین نکالا اس اخبار سے ماسٹر صاحب کو یہہ امر منظر تھا کہ مشرقی علوم کے اغلاط سے انکے ہمعصر آگاہ ہوں اور علوم مغربی کے فواید انکے دل پر منقش ہوں پھر انہوں نے محب ہند نامی ایک اخبار جاری کیا یہہ اخبار کئی برس تک برابر شایع ہوتا رہا اور علوم مغربی کی روشنی اُس سے بہتیرے دماغوں میں جلوہ گر ہوئی +

۱۸۵۰ء میں ماسٹر صاحب نے ریاضی میں ایک کتاب مسمی بہ میکسیما مینیما انگریزی زبان میں چھپوائی جس سے انکی شہرت انگلستان تک پہونچی اور اہل یورپ نے انکی فضیلت و قابلیت تسلیم کی گورنمنٹ سے آٹھ قیراطی کی جلدوں میں دو ہزار روپیہ نقد اور پانچ پارچہ کا خلعت عطا ہوا +

ماسٹر صاحب کی تصنیفات سے مختلف علوم میں اور بھی بہت سی کتابیں ہیں +

۱۱ مئی ۱۸۵۲ء کو انھوں نے علانیہ بپتسما پایا اوایل عمر میں وہ تمام مذاہب کو تحقیر کی نظر سے دیکھتے تھے صرف خدا کی ہستی کے قایل تھے کلام اور رسالت کو بالکل نہ مانتے تھے - ایک روز بہ سبب اتفاق اپنے معتقد علیہوں کو گرجا گھر میں جوش عقیدت سے عبادت کرتے اور دعا مانگتے دیکھکر سنا دین مسیحی کی راستی کا نقش انکے دل پر جم گیا اور آخر کار وہ مسیحی ہو ہی گئے +

مسیحی ہونے کے بعد ماسٹر صاحب اپنا وقت فرصت اکثر دینی مباحثوں میں صرف کرتے تھے انکو دین محمدی کی کتابوں کے مطالعہ کا بھی از حد شوق تھا انہوں نے اعجاز قرآن اور تحریف قرآن وغیرہ مباحثے کی کتابیں تصنیف کیں +

ایام غدر میں انکی جان بڑے خطرہ میں تھی انکے بھائیوں نے اپنے گھر میں اُنھیں پناہ دی تھی پھر وہ بھیس بدلکر شہر سے باہر نکل گئے اور ایک گانوں میں تھے کہ فوج پوربیہ اُسطرف سے گذری لوگوں نے فوج کو بتا دیا کہ یہاں کوئی کرسٹان چھپا ہوا ہے فوج نے سُنتے ہی قتل کا ارادہ کیا مگر ماسٹر صاحب کو پہلے ہی سے خبر مل گئی تھی وہ جنگل کو بھاگ گئے جب فوج چلی گئی تو ماسٹر صاحب انگریزی کیمپ میں آگئے - اس مفسدہ فرو ہونے کے بعد ۱۸۵۸ء میں ماسٹر صاحب رڑکی کالج کے پروفیسر مقرر ہوئے اور اسی سال ماہ ستمبر میں جدید گورنمنٹ اسکول دہلی کے ہیڈ ماسٹر ہو گئے اور کئی سال تک اس عہدے پر مامور رہے +

۱۸۷۰ء میں مہاراجہ صاحب مرحوم پٹیالہ کے اتالیق مقرر ہوئے پانچ برس تک بڑے حسن لیاقت سے اپنا کام انجام دیا پھر کسی سبب سے وہاں سے چلے آئے - ڈیڑھ برس بعد پھر آپکو مہاراجہ مہندر سنگھ متوفی والی ریاست پٹیالہ نے طلب کیا جب مہاراجہ صاحب گدی ملی تو ماسٹر صاحب کو جاگیر عطا کی اور بہت اعزاز و اکرام سے پیش آئے اور اپنی ریاست میں سررشتہ تعلیم کا ڈائرکٹر مقرر کیا ماسٹر صاحب کی محنت اور کوشش سے تعلیم نے ریاست میں بڑی ترقی پائی +

۱۸۷۵ء میں وہ دہلی چلے آئے اور پھر ۹ ستمبر ۱۸۷۷ء کو مہاراجہ صاحب حال کے اتالیق مقرر ہو گئے مگر ۲ اپریل ۱۸۷۹ء کو انہوں نے فالج کی بیماری کے باعث استعفا دیدیا جب سے پٹیالہ میں ماسٹر صاحب کو فالج ہوا تب سے انہیں ناتوانی زیادہ ہو گئی ۲ اگست ۱۸۸۰ء کو درد قولنج شروع ہوا اور بخار آنے لگا رفتہ رفتہ ورم جگر ہو گیا حالت علالت میں ایک دفعہ سنبھل گئے مگر موت کا وقت قریب ہونے سے پھر مرض کو شدت ہو گئی +

ماسٹر صاحب کا چال چلن اچھا تھا ہندو مسلمان عیسائی سب خوش تھے وضع سادہ رہی دوستوں سے جو ملنے کا ڈھنگ تھا ابتدا سے انتہا تک برابر رہا مخیر بھی تھے اپنی آمدنی کا ایک بڑا حصہ محتاجین کی پرورش میں صرف کرتے تھے مذہب مسیحی کی اشاعت میں نہایت ہی درجہ ساعی تھے ایکہزار روپیہ سالانہ بشپ لاہور کو اس غرض سے دیا کرتے تھے کہ دہلی میں ہندوستانی کلب قایم ہو - ۱۱ اگست ۱۸۸۰ء کو دہلی میں ماسٹر صاحب نے وفات پائی +

از پٹیالہ اخبار

ایران اور شاہان ایران کا تاریخی حال

ایران کے باشندے آتش پرست تھے حضرت خالدین ولید نے سنہ ۶۳۶ء میں اہل فارس پر حملہ کیا اور انکو شکست دیکر سارے ملک پر اپنا تسلط کر لیا اور انکو دین اسلام تلقین کیا اور علم کاشتکاری اور تجارت کا ڈھنگ اور طریق معاشرت خلائق کو سکھایا سنہ ۶۳۶ء سے دو سال تک فارس خلفائے عرب کے تحت میں رہا - سنہ ۸۶۹ء میں یعقوب بن لیس جو سفاریہ کے خاندان میں سے تھا اُسنے فارس میں ایک قوی سلطنت قایم کی اور شیراز کو اپنا دار السلطنت قرار دیا سنہ ۹۰۰ء میں یعقوب کو تاتاریوں نے شکست دی - تاتار کی قوم سمندی کو قوم بویہ نے شکست دی - سنہ ۹۳۲ء میں سلطنت فارس قوم بویہ کے ماتحت کئی حصوں میں منقسم ہوگئی - اس قوم پر محمود غزنوی غالب آیا - یہہ وہ بادشاہ نامدار تھا جسنے ۳۰ سال فتح فارس سے پیشتر سلطنت غزنوی کابل و خراسان میں قایم کی تھی اور ہندوستان پر متواتر حملے کرکے دریائے جمن تک لشکر فیروز اہل اسلام کو پہونچایا تھا یہہ نامی بادشاہ اپنے فتوحات کے سبب سے کُل فارس کا مالک ہوگیا اور بعد اُس کے اُسکا بیٹا مسعود اُسکا جانشین ہوا لیکن مسعود کے وقت میں سلجوق ترکوں نے وسط ایشیا کے پہاڑوں سے فارس پر حملہ کیا نیشاپور واقع خراسان میں سنہ ۱۰۳۸ء میں مسعود کو شکست دیکر پسپا کر دیا اور اُسے ہندوستان اور افغانستان کی طرف خارج کرکے طغرل بیگ سلطان ترکی کو والی ملک کر دیا - طغرل بیگ نے سنہ ۱۰۵۵ء میں عراق اور بغداد کا ملک فارس میں شامل کیا طغرل بیگ کی وفات کے بعد الپ ارسلان تخت نشین ملک ہوا اور اُس کے بعد اُس کے بیٹے ملک شاہ کے وقت تک سلطان فارس نے خوب تقویت حاصل کی - ملک شاہ کی وفات کے بعد سلجوقیوں کی سلطنت میں ضعف آگیا - سنہ ۱۲۱۸ء میں فارس پر چنگیز خان نے سات لاکھ فوج کے ساتھ حملہ کیا - چنگیز خان ۱۲ سال تک اہل فارس سے لڑتا رہا اور آخر سنہ ۱۲۳۰ء میں اُنپر غالب آیا - اس بادشاہ کی زیادتیوں سے فارس کا ایسا ضعیف حال ہو گیا تھا کہ کبھی نہ ہوا ہوگا چنگیز خان کی وفات پر فارس اُسکے پوتے ہلاکو خان کے حصہ میں آیا - ہلاکو خان نے سنہ ۱۲۵۸ء میں بغداد پر حملہ کیا اور خاندان عباسیہ کی سلطنت کا خاتمہ کر دیا - اس بادشاہ نے بغداد میں ایسی خونریزی کی کہ آٹھ لاکھ آدمیوں کو تہ تیغ کیا +

غزن خان نے جو ہلاکو خان کا جانشین تھا ایک سلطنت خود مختار قایم کرکے فارس کی دولت کو بڑھایا غزن خان کے بعد سلطنت میں پھر ضعف آگیا اور سلطنت کئی چھوٹے چھوٹے حصوں میں تقسیم ہوگئی +

سنہ ۱۳۸۰ء میں تیمور لنگ نے اپنی دار السلطنت سمرقند سے حملہ کیا اور کوئی دقت پیش نہیں آئی - تیمور کی سلطنت اسقدر وسیع تھی کہ دریائے ہامون سے لیکر تاتار تک اور وہاں سے دہلی دار الخلافتہ ہند تک اور دمشق سے ماسکو دار الخلافتہ روس تک تھی - تیمور کا سنہ ۱۴۰۴ء میں یہہ ارادہ ہوا کہ چین پر حملہ کرے لیکن یہہ منصوبہ کرتے کرتے پیغام اجل آپہونچا اُسکی وفات پر سلطنت میں پھر ضعف آگیا - پندرھویں صدی کے اختتام پر فارس میں صوفیوں کی سلطنت قایم ہوئی - شاہان صوفیہ حضرت مولا علی کرم اللہ وجہہ کی اولاد میں سے تھے - اسمعیل بادشاہ اس سلسلہ شاہان کا اول بادشاہ تھا اُس کے تسلط سے فارس والوں نے طریقہ شیعہ اختیار کیا اُسکے بعد اُسکے بیٹے طہماسپ شاہ کے وقت میں سلطنت خوب مستحکم ہوگئی اور تجارت نے ترقی کی یہانتک کہ سنہ ۱۵۵۵ء میں انگلنڈ سے فارس کا عہدنامہ تجارت ہوا - صوفیہ خاندان میں عباس شاہ سب سے قوی اور طاقتور بادشاہ تھا جسکی سلطنت سنہ ۱۵۸۵ء سے سنہ ۱۶۲۷ء تک رہی اور جو قدیم دشمن فارس کے تھے اُنہیں خراسان سے نکالدیا اور ترکون سے لڑائی شروع کی یہہ لڑائی سنہ ۱۶۰۳ء سے سنہ ۱۶۱۸ء تک رہی عباس شاہ نے متواتر فتحات ترکوں پر حاصل کیں اور آخر کار فارس کے کل ممالک متعلقہ جو ترکوں نے چھین لئے تھے اُنسے واپس لے لئے +

بیشتر فارس کا دار الخلافتہ قزوان تھا لیکن اس بادشاہ نے اصفہان مقرر کیا اور سفیر انگلینڈ کو ایک نیا عہدنامہ تجارتی لکھدیا - عباس شاہ کے بعد صوفی اول اُسکا جانشین ہوا اس بادشاہ کے وقت میں ترکوں سے سخت جنگ ہوئی جسکا نتیجہ یہہ ہوا کہ بغداد شریف کا ملک اور اور ملک فارس والوں سے پھر ترکوں نے چھین لئے اس کے بعد جو سلطنت عباس ثانی و صوفی ثانی کی سنہ ۱۶۴۲ء سے سنہ ۱۶۹۴ء تک رہی اسمیں امن وامان رہا اور تجارت اور صنعت و حرفت کی ترقی رہی کئی یورپین سیاح بھی فارس دربار شاہی اصفہان میں آئے - سنہ ۱۶۷۳ء میں شہنشاہ فرانس نے ایک بڑا تجارتی مشن اصفہان میں بھیجا لیکن افسوس ہر کہ بوجہ عیش و عشرت پھر سلطنت نے زوال اختیار کیا چنانچہ سنہ ۱۷۰۶ء میں شاہ حسین کے عہد میں قندھار

اور کابل کے افغانوں نے فساد برپا کیا اور ۱۷۲۲ء میں اُنکے سپہ سالار محمود نے فارس پر حملہ کر کے سپاہ شاہی کو شکست فاش دی خدا کی قدرت سے اسی زمانہ میں فارس پر قحط کی بلا نازل ہوئی شاہ حسین نے جب چارہ نہ دیکھا تو دشمن کے روبرو تلوار ڈالدی اور اپنے ہاتھ سے محمود کے سر پر تاج پہنایا۔ یہہ معاملہ ۲۳ اکتوبر ۱۷۲۲ء کو گذرا اس تاریخ سے افغانوں کا تسلط فارس پر ہوگیا شاہ حسین کا خاندان افغانوں کی بیخ کنی کے درپے رہا +

از کوکب ہند

اخبارات تار برقی

قاہرہ - ۱۶ ستمبر - دریائے نیل کی طغیانی اوسط سے بہت کم ہے اور اسوجہ سے فصل کی نسبت لوگوں کو تردد ہے +

قندھار - ۱۷ ستمبر - کل ایک سوار رجمنٹ سندھ ہارس کا بازار میں قتل کیا گیا وہ ایک میوہ فروش کی دوکان پر جھک رہا تھا کہ ایک افغان نے اُسکے پیچھے سے اکر اُسکی تلوار نیام سے کھینچ لی اور اُسکے کندھے پر ایک ہاتھ تلوار کا مارا چند سپاہیوں نے اُس پٹھان کو گرالیا اور اُسکو گرفتار کرلیا اور اُسکے بعد وہ گولی سے مار دیا گیا۔ اِس غازی کے پاس کوئی ہتھیار نہ تھا لیکن اُسنے اسقدر جرات کی کہ اُس تلوار کو نیام میں سے کھینچ لیا۔ کہتے ہیں کہ اُسکا ایک لڑکا احمد خیل کی لڑائی میں مارا گیا تھا اور اُسکے انتقام لینے کی فکر تھی +

سوائے اِسکے یہاں کی کوئی خاص خبر مطلق نہیں ہے روح فوجیں اچھی طرح سے ہیں۔ لفٹنٹ میئرز متعلقہ رجمنٹ ہائلینڈرز نمبر ۷۹ کو شفا ہوتی جاتی ہے +

بمبئی - ۱۹ ستمبر - فوجی جہاز موسومہ جمنا جس میں ۹۲۲ سپاہی رفل برگیڈ کی بلٹن کے سوا نامی عہدہ دارونکے اور دو عہدہ دار اور آٹھ سو ستر سپاہی رجمنٹ نمبر ۶۱ کے مالٹا سے سوار ہوئے تھے آج صبح کو یہاں پہونچگیا۔ راستہ میں ایک آدمی جہاز پر مرا +

پیرس - ۱۹ ستمبر - جو جھگڑا وزیروں میں ہوا تھا اُسکا فیصلہ اسطور پر کردیا گیا ہے کہ وزیر صیغہ داخلیہ کو جس وقت کہ اُسکے نزدیک مناسب معلوم ہو اُن احکام کی تعمیل کا اختیار دیا گیا ہے جو ماہ مارچ میں جاری کئے گئے تھے +

شملہ - ۱۹ ستمبر - صاحب سکرٹری آف سٹیٹ کا ایک مراسلہ مشتہر کیا گیا ہے جس میں حضور ملکہ معظمہ کی خوشنودی بنسبت فیاضی اور ہمدردی اُن باشندگان ہند کے ظاہر کی گئی ہے جنہوں نے شاہزادی الیس کی یادگار کے فنڈ کیواسطے چندہ دیا تھا کل تعداد چندہ کی چھبیس ہزار سات سو روپیہ ہے +

شملہ - ۲۰ ستمبر - ابو سنجان کی نسبت آخر کو سنا گیا ہے کہ وہ مقام بے اتباک میں ہلمنڈ کے پرلی طرف چالیس میل کے فاصلہ پر ہے اور ہیو ساڑ ٹیپ کی اُسکے ساتھ تھیں خاکریز کی طرف سے ابو سنجان کے اُونٹوں میں سے ۱۱۹ - آٹے سے لدے ہوئے قندھار کو بھیجے گئے ہیں +

جنرل ڈانبی صاحب کا دستہ فوج مقام میوند کے میدان جنگ میں پہونچا ہے۔ تیسرا برگیڈ یعنے تیسرا ڈویزن کل مقام دیبار کریز میں پہونچا۔ اور دوسرا برگیڈ ۱۶ - تاریخ کو مقام عبد الرحمان میں تھا۔ اور جنرل بیکر صاحب بنسبت اُس دن کے جسکی اُمید کی گئی تھی ایکدن پیشتر روانہ ہوئے۔ کوئٹہ اور قندھار کے درمیان جو چوکیاں ہیں اُنپر مضبوط سپاہ مقرر کی گئی ہے +

پیرس - ۱۹ ستمبر - وزیر معاملات اندرونی کو اختیار دیا گیا ہے کہ جیسا مناسب سمجھے ماہ مارچ کے احکام کا عملدرآمد کرے +

بمبئی - ۲۰ ستمبر - فوجی جہاز جمنا نامی آج صبح معہ ۹۲۲ آدمیوں کے جسمیں ٹبالین اول رائفل برگیڈ اور ۲۰ افسر پورٹس موتھ سے اور دو افسر اور ایک سو تہتر آدمی رجمنٹ نمبر ۶۱ مالٹا سے شامل ہیں وارد ہوا ہے۔ اور اِس دریائے سفر میں صرف ایک موت واقع ہوئی ہے +

شملہ ۲۰ ستمبر - مسٹر لیپل گریفن صاحب بہادر گورنر جنرل ٹ وسط ہند کا عہدہ جو سر رچرڈ میڈ صاحب کی نوکری سے دستبردار ہونے سے خالی ہوا پیش کیا گیا اور صاحب موصوف نے اُسکو منظور فرمایا +

پیرس - ۲۰ ستمبر - وزرا کی حال کی ملاقات سے ظاہر کیا ہے کہ ماہ مارچ کے احکام کی عملدرآمد کے سوال پر جو شرط ہوئی وہ پوری نہ ہوئی اور چونکہ مختلف راؤں کا متفق ہونا ناممکن تھا اِسلئے ایم ڈی فرنیٹ صاحب پریزیڈنٹ کونسل وزرا نے استعفا دیدیا ہے اور ایم جیولیس فریصاحب نے جماعت وزرا کا بنانا اختیار کیا ہے +

کیپ ٹون - ۲۰ ستمبر - دو سو مردمان قوم پاسو ٹوس نے پھر کیپ رائفل پر حملہ کیا اور ایک افسر اور دو آدمیوں کو مار کر خود بہت سا نقصان اُٹھایا +

برلن - ۲۰ ستمبر - شہنشاہ جرمنی خفیف سے بیمار ہیں +

لنڈن - ۲۱ ستمبر - ایرلینڈ کی زمین کی سازش کا جوش زیادہ تیز ہوگیا ہے +

الہ آباد - ۲۱ ستمبر - مجسٹریٹ صاحب نے آج اُس بدنامی کے مقدمہ کا فیصلہ کیا جو ڈاکٹر ہال صاحب نے انڈین میڈیکل گزٹ کے برخلاف پیش کیا تھا ڈاکٹر میکنیوڈ صاحب اڈیٹر بعوض ایک ماہ کی قید کے تین





سو روپیہ جرمانہ کے سزایاب ہوئے اور رومن صاحب
ششہر کو بعوض چودہ روز کی قید کے ڈیرھ سو روپیہ جرمانہ
ہوا اور غالب ہر کہ بنا راضی اس حکم کے اپیل کیا جاوے +

شملہ - ۲۱ ستمبر - جنرل رابرٹس صاحب کل مقام میکی پر
پہنچے - سر رابرٹ سنڈیمن صاحب چمن کو گئے اور قوم
اچکزئی کو سزا دینے کے لئے جنرل بیکر صاحب کے
ساتھ بندوبست کیا - جنرل بیکر صاحب کا برگیڈ کل
صبح مقام چمن پر پہنچا اور آج اقوام اچکزئی کے خلاف
کاروائی شروع کریگا - سر رابرٹ سنڈیمن صاحب
اور جنرل رابرٹس صاحب ۲۲ تاریخ کو کوئٹہ میں پہونچے
جنرل بیگر صاحب کا برگیڈ ۲۲ ماہ ستمبر کو کوئٹہ سے ہندوستان
کو کوچ کریگا - تین پلٹنیں نمبر ۱۱ - ۹ - ۱ ایل آرٹلری - ایکسو
سپرز سنٹرل انڈیا ہارس کچ کے راستہ سے جاتی ہیں
تاکہ تجویز شدہ ریلوے لین پر چوکیوں کو پھر قایم کریں
اور باقی ماندہ پلٹنیں اس برگیڈ کی اور باقیماندہ سنٹرل
انڈیا ہورس سبی کے پاس سے جاتی ہیں اور پھر برگیڈ
مقام گنداکن کی رف پر جمع ہوگا - فوج جو میوند کو روانہ
ہوئی تھی اسکی طرف سے کوئی تازہ خبر نہیں آئی - کرنیل
سینٹ جان صاحب خبر دیتے ہیں کہ تمام امن ہر گو قندھار
کے گرد نواح میں جو مواضعات ہیں ابھی تک قریبًا باشندوں
سے خالی ہیں - قندھار میں موسم روز بروز سرد ہوتا جاتا
ہر - محمد صادق خان خلعت غلزئی سے تحریر کرتا ہر کہ
وہاں تمام امن ہر +

کلکتہ - ۲۲ ستمبر - علی پور میں دوشنبہ کے دن ایک
مقدمہ کی تحقیقات کی گئی جسمیں مدراس نیٹو انفنٹری کے
نو سپاہیوں پر فریب اور ضرر رسانی کا الزام لگایا گیا
تھا تمام سپاہی مسلح ہو کر معہ ایکسو ہمراہیوں کے آئے
مجسٹریٹ نے حکم دیا کہ ہتھیار لے لئے جاویں - مسمی
رنگا سوامی نے حکم کی تعمیل سے انکار کیا ایک یورپین
افسر نے اُسے پھر حکم دیا اور اُسنے پھر انکار کیا پھر اسکے
ہمراہیوں سے کہا گیا کہ حکم مذکور کی تعمیل لازم سے
کرائیں - مجسٹریٹ نے رجمنٹ مذکور کے کرنیل کو لکھا
کہ سپاہیوں کو عدالت میں ہتھیار باندھ کر آنے کی
ممانعت کیجائے کیونکہ خیال کیا جاتا ہر کہ کوئی فساد
نہو پڑے +

جہلم - ۲۲ ستمبر - رجمنٹ نمبر ۹۵ آج صبح کے وقت یہاں
پہنچی کرنیل میسی صاحب کمان پر ہیں - اس رجمنٹ کا
ہیڈ کوارٹر انبالہ کی طرف اور نصف پلٹن آج شام کو
۶ بجے پر ۲۴ منٹ گذرے جالندھر کی طرف روانہ
ہوگی +

لنڈن - ۲۱ ستمبر - میر البحر سیمور کا فسلان مقیم سکوٹری
کو حکم دیا ہر کہ کسی محفوظ جگہہ کو چلے جاویں +

فرانس کے انقلاب وزارت کے سبب جرمنی میں
کھلبلی پڑ رہی ہر - فرانس کے اخبارات لکھتے ہیں کہ امن
قایم رکھنا چاہیئے +

کیپ ٹون - ۲۱ ستمبر - تمبوقیوں کی قوم بسوتیوں
کی عملی سازشوں میں شریک ہوگئی ہر +

سینٹ پٹرزبرگ - ۲۱ ستمبر - گورنمنٹ روس نے
اس امر کا فیصلہ کر دیا ہر کہ بحیرہ کاسپین سے جنرل
سکبیلوف کے مقدمۃ الجیش تک ریلوے کی سڑک
تیار کیجائے +

قسطنطنیہ - ۲۱ ستمبر - مجلس سفارت نے اپنے اُن
وکلاء کے پاس جو بیرونجات میں رہتے ہیں اس
امر کی اطلاع بھیجی ہر کہ جہازی انتظام سلطان کی رائے
کے مخالف ہر اور اگر کوئی مسلمانوں میں ہل چل مچی تو
اسکے نتیجہ کیواسطے اعلے حکومتیں جوابدہ ہونگی +

پیرس - ۲۲ ستمبر - جدید وزارت بنگئی ہر اور ایم جولیس
فری صاحب اسکے پریزیڈنٹ - ایم بارتھالمی سینٹ ہیلیر صاحب وزیر امور خارجہ
ہوئے ایم کلوشٹ صاحب وزیر جہازرانی و نو آبادیوں کے - ایم کارنٹ صاحب
وزیر صیغہ تعمیرات - باقی وزارتیں بدستور قایم ہیں +

قلعہ عبداللہ - ۲۴ ستمبر ۱۸۸۰ء - مسٹر بیکر صاحب
برگیڈیر جنرل نے چند دستہ پلٹن نمبر ۳۲ سکھ کے قلعہ
جسیمین و گوچک میں رکھ کر باقی پلٹن معہ لقایا
برگیڈ نمبر ۲ یعنے ۲ ، ہائی لنڈرز نمبر ۔ سکھ نمبر ۵
گورکھ نمبر ۳ - بنگال کیولری نمبر ۲ خچر باڑی بذریعہ
راستہ معمولی روانہ کی - یہہ فوج مقام کوچک
سے بوقت ۵ بجے صبح بتاریخ ۲۲ ستمبر ۱۸۸۰ء بطرف
کوہستان کے بدیں غرض روانہ ہوئی کہ مفسدوں کو
بطرف فوج زیر کمان کرنیل جیکسن کے بھگا دیویں
جسمیں ۳ - افسر و ۱۰۰ - آدمی متعلقہ نمبر ۱۹ سور رجمنٹ
و ۳۰ - آدمی متعلق نمبر ۳ - بنگال نیٹو انفنٹری و ۵ - افسر و
۱۵۰ - آدمی نمبر ۲ - بنگال کیولری و نمبر ۔ مدراس لایٹ
انفنٹری - و نمبر ۲ رسالہ سندھ شامل تھے اور جو بہی
واسطے وہاں جمع ہوئے تھے اور دشت ارنبی میں
گذرتے تھے - حملہ میں کامیابی نہوئی - اور کوہستانی
آدمی پہاڑ کی پرلی طرف بھاگ گئے - فوج سرکار
قریب ۴ بجے شام کے ارنبی میں قریب ایک کوتل
کے جو متصل برج اکبر جان کے ہر گذری اور جنگل میں
کوچ کرتی رہی - شب کو قریب پیل کے جو ایک چھوٹا
موضع متصل ذہن جنگل کے اور یہاں سے قریب ۵
میل کے ہر قیام کیا - قریب ۱۰ بجے صبح کے افواج
بمقام قلعہ عبداللہ پہونچیں - تمام مواضعات مابین
راستہ جلا دیئے گئے دو ہزار بھیڑ و بکری و قریب
۶۰ جہلد شتر اور اسیقدر زرگاوان گرفتار ہوئے

چارہ بہت ملا مگر بوجہ قلت باربرداری کے وہاں ہی چھوڑ دیا گیا۔ اُمید ہی کہ اِس صدمہ سے ہمارے فسادی ہمسایوں پر بخوبی اثر ہوگا۔ ہماری فوج میں ایک مرگ ہوئی۔ چند مفسد مقتول ہوئے +

قندھار۔ ۲۱ ستمبر۔ میجر گری اور نیل سیلکس تیسرے رسالہ بمبئی اور تیسرے رسالہ سندھ کی کمان سے معطل کئے گئے اِس سے دریافت ہوتا ہی کہ کامل تحقیقات ہوگی کہ کن وجوہ سے لوگ میوند سے واپس آئے اور یہہ معلوم ہونے کی اُمید ہی کہ جنرل برورز کو جو خبر دیگئی وہ اِسقدر غلط کیوں تھی +

لنڈن۔ ۲۳ ستمبر۔ سرنیول چمبرلین صاحب جنرل ہنز صاحب کی جگہہ سپہ سالار ہند تجویز ہوئے ہیں +

کیپ ٹون۔ ۲۲ ستمبر۔ ۲ سو والنٹیر یہاں سے بسوٹلنڈ کو روانہ ہوئے +

قسطنطنیہ۔ ۲۲ ستمبر۔ اِس خبر کی تکذیب ہوئی ہی کہ ۰ ہزار البانیا والوں نے ڈلسگنو پر قبضہ کیا۔ دو ترکی پیدل پلٹنوں نے شہر کے حصہ مقدم پر جو البانیا اور مانٹنگرو والوں کے کیمپ کے درمیان ہی قبضہ کر لیا ہی۔ امیر البحر سیمور کٹارو میں بانتظار ہی جواب رضا پاشا گئے ہیں +

کیپ ٹون۔ ۲۳ ستمبر۔ ۲۰ ستمبر کو بارہ سو بسوٹلنڈ والوں نے مہالز ہوک پر اور ۵ ہزار نے نفٹیک پر حملہ کیا۔ دونو حملے بعد سخت لڑائی کے ہٹائے گئے +

شملہ۔ ۲۴ ستمبر۔ حضور ملکہ معظمہ نے وایسرائے کو نینی تال کی سخت مصیبت کی نسبت اپنے دلی افسوس سے مطلع کیا ہی +

برلن۔ ۲۳ ستمبر۔ مطابع جرمن نے فرانس میں مسٹر بی لہیر کے سفیر ہونے پر رضامندی ظاہر کی ہی +

قسطنطنیہ۔ ۲۳ ستمبر۔ امیر البحر سیمور کٹنجی میں گورنمنٹ مانٹنگرو سے ڈلسگنو پر قبضہ کرنیکی تدبیر پر انتظار کر رہے ہیں +

لودیانہ

بارش ندارد۔ بخار کا شہر میں زیادہ چرچا ہوتا جاتا ہی +

آج تعطیل دیوانی کی ختم ہو چکی ہی۔ کل سے تمام عدالتوں کا اجلاس بدستور ہوتا رہیگا +

امتحان اُمیدواران تحصیلداری و نایب تحصیلداری بزیر نگرانی جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر ۲۷ ستمبر سے ۲۹ تک ہوتا رہا۔ پانچ اُمیدوار امتحان میں شامل ہوئے ہیں +

شہر میں منادی ہوئی ہی کہ جب کوئی شخص عمارت بنا وے تو سینیٹری کمیٹی سے اجازت حاصل کرے ورنہ جرمانہ ہوگا +

غزل طبعزاد جارج ہیلی صاحب

مسیحا کی ثنا میں کھول دے یا رب زباں میری۔
کہ ہی اُسی میں ہاں میری نجاتِ دو جہاں میری۔
سمایا جب وہ یک نورِ خدا دل میں میرے آکر۔
نہ کیوں روشن ضمیری ہو دو عالم میں عیاں میری
ہوا ہی نامۂ اعمال سیہ پر گناہوں سے۔
تو ہی بخشے گا مجھ کو رحم سے سن داستاں میری
مسیحا نے میری بخشش کے باعث دی ہی جان اپنی۔
نہ کیونکر منزلت پھر ہو یہاں میری وہاں میری
اُسی کے چشمۂ فیض و کرم سے آبرو پائے۔
ابد تک شکر میں تر ہو دہاں پر زباں میری۔
شفاعت سے اُسی کے مغفرت ہوگی مجھے حاصل
یہی اُمید ہی اور آرزوئے جاوداں میری۔
خدا نے اپنے جلوہ کو دکھایا جسم نوری میں۔
ہوئے کون و مکاں روشن کھلی قسمت کہاں میری
مریضوں کو شفا دی اور جلائے اُسنے مُردے بھی۔
کروں توصیف کس مُنہ سے نہیں تاب و تواں میری
تمنا ہی یہی ہیلی کی اب تجھ سے خداوندا۔
مسیحا پر تصدق کر میرا دل اور جاں میری۔

امریکن مشن پریس لودیانہ میں ... صاحب کے اہتمام سے چھپا